سورة الجمعة

آيات 9 - 11

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا
اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ
(٩) فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِى الْاَرْضِ وَ ابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ
اللّٰهِ وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (١٠)
وَ اِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا ِۨانْفَضُّوْۤا اِلَيْهَا وَ تَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ
مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَ مِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَ اللّٰهُ خَيْرُ
الرّٰزِقِيْنَ (١١)

سورة الجمعة

1	آیت 1-3	بعثتِ رسولؐ کا مقصد انسانوں کا تزکیہ
2	آیت 4-8	یہود کے غرورِ علم و نسب اور آخرت کی بے خوفی پر سخت تنقید۔ مسلمانوں کو تنبیہ کہ دینِ حق کے اصولوں سے منحرف نہ ہوں
3	آیت 9 -11	جمعہ کو سبت نہ بنانے اور دین و دنیا میں توازن کی ہدایت ۔ نمازِ جمعہ کا اصلاحی نقشہ، اس عظیم عبادت کی بعض اہم خصوصیات

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا - اے لوگو جو ایمان لائے ہو

اِذَا - جب

نُوْدِيَ - پکارا جائے - مجہول کا صیغہ

- مادہ : ن د ی
- نداء : پکار، آواز ، اکٹھے مل کر بیٹھنا
- یوم التناد : پکار کا دن (جس دن پکار مچے گی)
- نَدَاءُ الصَّلٰوۃ : نماز کی اذان کے لیئے مخصوص
- اردو میں : نداء، منادی (اعلان)، ندوہ (مجلس، اجتماع، انجمن، علمی مجلس)

مِنۡ یَّوۡمِ الۡجُمُعَۃِ فَاسۡعَوۡا اِلٰی ذِکۡرِ اللّٰہِ وَ ذَرُوا الۡبَیۡعَ ؕ

لِلصَّلٰوۃِ - نماز کے لیے

مِنۡ یَّوۡمِ الۡجُمُعَۃِ - جمعہ کے دن

فَاسۡعَوۡا - پس دوڑو

اِسۡعَوۡا: تم دوڑو- فعل امر

▫ مادہ : س ع ی

سَعَی یَسْعَی : کوشش کرنا، بھاگنا

اِلٰی ذِکۡرِ اللّٰہِ - اللہ کے ذکر کی طرف

وَ ذَرُوا - اور چھوڑ دو

▫ مادہ : و ذ ر وَذِرَ یَذِرُ: چھوڑنا - کسی چیز کو حقیر جان کر چھوڑنا

مِنۡ يَّوۡمِ الۡجُمُعَةِ فَاسۡعَوۡا اِلٰى ذِكۡرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا الۡبَيۡعَ ؕ

الۡبَيۡعَ - خرید و فروخت

- مادہ : ب ي ع | بَاعَ : خرید و فروخت کرنا، لین دین کرنا
- تَبَايَعْ: آپس میں خرید و فروخت کرنا وَأَشْهِدُوْا إِذَا تَبَايَعْتُمْ 2/282
- بَايَعَ: معاہدہ کرنا، بیعت کرنا
- بائِعٌ عام طور پر بیچنے والے کو کہتے ہیں
- ....كُلُّ النَّاسِ يَغْدُو فَبَائِعٌ نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا أَو مُوبِقُهَا۔ رواہ مسلم
- ہر شخص صبح کرتا ہے پس وہ اپنے نفس کو بیچنے والا ہوتا ہے، پس یا تو وہ اسے آزاد کروانے والا ہوتا ہے اور یا پھر ہلاکت میں ڈالنے والا ہوتا ہے۔
- اردو میں : بیع (فروخت کرنا) ، بیعت ، بیعانہ، بائع (فرخت کنندہ)

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٩﴾

ذٰلِكُمْ - یہ

اسم اشارة

خَيْرٌ لَّكُمْ - زیادہ بہتر ہے تمھارے لیے

اِنْ - اگر

حرف شرط

كُنْتُمْ - تم ہو

تَعْلَمُوْنَ - جانتے

یہ تمھارے لیے زیادہ بہتر ہے اگر تم جانو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ
الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ
خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٩

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب پکارا جائے نماز کے لیے
جمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و
فروخت چھوڑ دو، یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے اگر تم جانو

آیت 9

- اس آیت میں نماز کے لیے منادی کرنے کا ذکر ہے- اذان دینے کا
- کسی ایسی نماز کی منادی کا ذکر ہے جو خاص طور پر صرف جمعہ کے دن ہی پڑھی جانی چاہیے۔ جمعہ کی نماز کی اذان کا
- لیکن مقصود مندرجہ بالا دو باتیں نہیں- بلکہ یہ بات کہ نماز کی منادی سن کر لوگ نماز کے لیے دوڑنے میں تساہُل برتتے تھے اور خرید و فروخت کرنے میں لگے رہتے تھے
- آیت کی غرض- لوگ اس منادی اور اس خاص نماز کی اہمیت محسوس کریں اور فرض جان کر اس کی طرف دوڑیں

آیت 9

- خطاب کا ایک حکیمانہ انداز
- خطاب عام ہے لیکن روئے سخن انہی لوگوں کی طرف جن کی کمزوری کی نشاندہی کی گئی ہے (اس حکمت کا فائدہ.....؟)
- **قران کا اندازِ موعظت** – تعین کے ساتھ ملامت کرنے کی بجائے عام الفاظ میں ہی تنبیہ کرتا ہے تاکہ جماعت کا ہر شخص اس سے فائدہ اٹھائے اور کسی کو رسوائی کا احساس نہ ہو
- تبلیغ کی حکمت - اجتماعیت میں اصلاحِ احوال

فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ

فَاِذَا - پھر جب

قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ - پوری ہو جائے نماز

- مادہ : ق ض ي قَضٰی : پورا کرنا، فارغ ہونا، فیصلہ کرنا
- جب قَضٰی کی نسبت انسان کی طرف ہو تو معنی — ذمہ داری کو پورا کرنا اور اس سے فارغ ہونا
- اردو میں : قضا، قاضی، تقاضا، مقتضی، قضیہ [کسی مسئلے (قضا) کا فیصلہ اگر مشکل ہو جائے]

فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ

فَانْتَشِرُوْا - تو پھیل جاؤ

- مادہ : ن ش ر

نَشَرَ : اٹھنا، پھیلنا، زندہ ہونا

- اِنْتَشَرَ : بکھرنا، منتشر ہونا اِنتَشَرَ يَنْتَشِرُ ، اِنْتَشَارًا (VIII)
- اِنْتَشِرُوْا ۔ تم پھیل جاؤ

فعل أمر

- اردو میں : انتشار، نشر، منشور، منتشر، نشور

فِي الْاَرْضِ - زمین میں

وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ

وَابْتَغُوْا - اور تلاش کرو

- مادہ: ب غ ی بغی: چاہنا، طلب کرنا (حد سے تجاوز کر کے)
- اِبْتِغَاءَ: کوشش کے ساتھ کسی چیز کا طلب کرنا (VIII) افتعال
- اِبْتَغُوْا: تم چاہو / تلاش کرو
- اردو میں: باغی، بغاوت

مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ اللہ کے فضل (میں سے)

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ - اور یاد کرتے رہو اللہ کو

كَثِيرًا - کثرت سے

لَّعَلَّكُمْ - شاید کہ تم

تُفْلِحُونَ - تم فلاح پاؤ

اور اللہ کو کثرت سے یاد کرتے رہو، شاید کہ تمہیں فلاح نصیب ہو جائے

فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِى الْاَرْضِ وَ ابْتَغُوْا
مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝١٠

پھر جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور
اللہ کا فضل تلاش کرو۔ اور اللہ کو کثرت سے یاد کرتے
رہو، شاید کہ تمہیں فلاح نصیب ہو جائے۔

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوًا

وَاِذَا - اور جب

رَاَوْا - انہوں نے دیکھا

تِجَارَةً تجارت

اَوْ - یا

لَهْوًا - کھیل تماشا

- ایسی مصروفیات جو انسان کو با مقصد اعمال سے غافل کر دیں
- **لھو** میں کھیل کھیلنا، دیکھنا، تماشا کرنا یا دیکھنا سب شامل ہے
- ہر وہ کام جو با مقصد کاموں سے توجہ ہٹا دے اور دل لگی کا باعث بنے

انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ

انْفَضُّوْٓا - متفرق ہوگئے - چلے گئے

- مادہ : ف ض ض فَضَّ : توڑنا (اسطرح کی چیز الگ الگ ہو جائے
- اِنْفَضَّ يُنْفِضُّ : بکھر جانا (VII انفعال)
- کسی چیز کے سب اجزاء کا پراگندہ ہو جانا
- وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ 3/159
- اگر آپ تُندخو اور سخت دل ہوتے تو لوگ آپ کے گرد سے چھٹ کر بھاگ جاتے

اِلَيْهَا - اس کی طرف

انۡفَضُّوۡۤا اِلَیۡهَا وَ تَرَكُوۡكَ قَآئِمًا ؕ

وَتَرَكُوۡكَ - چھوڑ دیا آپ کو

- مادہ : ت ر ک
  تَرَكَ یَتْرُكُ : چھوڑ دینا
- اردو میں : ترک، ترکہ، تارک، تارکین، متروک، متروکہ

قَآئِمًا - کھڑا

- قَامَ : کھڑا ہونا
- قَائِم : کھڑا ہونے والا (کھڑا) (فاعل)
- قَائِمًا : کھڑا ہونے کی حالت میں

قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ

قُلْ - کہو

مَا - جو کچھ

عِنْدَ اللّٰهِ - اللہ کے پاس ہے

خَيْرٌ - کہیں بہتر ہے

مِّنَ اللَّهْوِ - کھیل تماشے سے

وَمِنَ التِّجَارَةِ - اور تجارت سے

وَ اللهُ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ

وَ اللهُ - اور اللہ

خَيۡرُ - سب سے بہتر

الرّٰزِقِيۡنَ - روزی دینے والا

وَاِذَا رَاَوۡا تِجَارَةً اَوۡ لَهۡوَا ۨانۡفَضُّوۡۤا اِلَيۡهَا وَ تَرَكُوۡكَ
قَآئِمًا ؕ قُلۡ مَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ مِّنَ اللَّهۡوِ وَ مِنَ
التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ﴿۱۱﴾

اور جب انہوں نے تجارت اور کھیل تماشا ہوتے دیکھا تو
اس کی طرف لپک گئے اور تمہیں کھڑا چھوڑ دیا۔ ان سے
کہو، جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ کھیل تماشے اور تجارت
سے بہتر ہے۔ اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے

آیت 11

- کچھ لوگوں سے جمعہ اور خطبہ کے احترام میں ایک غلطی ہوئی۔ جس نے ایک کمزوری کی نشاندہی کر دی
- انہوں نے اس حقیقت کو نہیں سمجھا کہ جو شخص اسلام میں داخل ہوتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی مغفرت اور جنت کے عوض اپنی جان اور مال فروخت کر چکا ہوتا ہے
- یہ بات اس کے ایمان کے منافی ہے کہ کوئی دنیوی کاروبار اس کو اللہ اور اسکے رسول ﷺ سے بے پروا کر دے
- یہ یہود کے نقشِ قدم کی پیروی ہے جس سے روکا گیا ہے (یہود نے یہی طرزِ عمل سبت کے معاملے میں اختیار کیا تو اللہ نے ان پر لعنت فرمائی)

یوم الجمعہ

تاریخ، اہمیت اور مسائل

یوم الجمعہ

- ☆ لفظ **جمعہ** کو میم کے زبر اور پیش دونوں سے پڑھا جا سکتا ہے
- ☆ **معنی** : جمع ہونا یا جمع ہونے کا دن - اسکی وجۂ تسمیہ ؟ ۳ ممکنہ وجوہات*
- ☆ قبل از اسلام اس دن کا نام " **یوم العروبہ** " تھا (واضح اور عظیم دن)
- ☆ ایک روایت کے مطابق اسکا نام **جمعہ** آپ ﷺ کے جد امجد کعب بن لوی نے رکھا (جب وہ اپنے قوم کو اکٹھا کرکے ان سے خطاب کرتے تھے لیکن یہ نام عام نہ ہو سکا)
- ☆ دوسری روایت کے مطابق حضرت اسعد بن ضرارہ نے ۔ جنہوں نے مدینہ میں پہلا جمعہ پڑھا یا وہ یوم العروبہ کو یوم الجمعہ کہا کرتے تھے

یوم الجمعہ

جمعہ کے دن کی فضیلت:

☆ خَیرُ یَومَ طَلَعَت عَلَیہِ الشَّمسُ یَومُ الجُمُعَۃِ فِیہِ خُلِقَ آدَمُ، وَ فِیہِ اُدخِلَ الجَنَّۃ، وَ فِیہِ اُخرِجَ مِنہَا وَ لَا تَقُومُ السَّاعَۃُ اِلَّافِی یَومِ الجُمُعَۃِ ۔ (مسلم)

☆ دنوں میں سے بہترین دن جس پر سورج طلوع ہوتا ہے جمعہ کا دن ہے۔اسی دن آدم کی تخلیق ہوئی،اسی دن ان کو جنت میں داخل کیا گیا اور اسی دن ہی جنت سے نکالا گیا،اور قیامت بھی جمعہ کے دن ہی آئے گی۔

یوم الجمعہ

نماز جمعہ چھوڑنے پر وعید:

☆ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمْ الْجُمُعَاتِ أَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُونُنَّ مِنْ الْغَافِلِينَ

صحيح مسلم » كتاب الجمعة » باب التغليظ في ترك الجمعة

لوگ جمعہ چھوڑنے سے باز آجائیں ورنہ اللہ تعالیٰ انکے دلوں پر مہر لگادے گا، پھر وہ لوگ (ہدایت سے) غافل ہوجائیں گے

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اچھی طرح وضو کرتا ہے، پھر جمعہ کی نماز کے لیے آتا ہے، خوب دھیان سے خطبہ سنتا ہے اور خطبہ کے دوران خاموش رہتا ہے تو اس جمعہ سے گزشتہ جمعہ تک، اور مزید تین دن کے گناہ معاف کردئے جاتے ہیں (مسلم)۔

یوم الجمعہ کی حکمت

- ☆ صلوٰۃ الجمعہ - ایک عظیم اجتماعی عبادت
- ☆ عبادات کی عمومی تاثیر - اللہ تعالیٰ کے سامنے جھک کر (سر تسلیم خم کرکے) جسم اور روح کو گناہ کی آلودگیوں سے پاک کرنا اور دل سے معصیت کے زنگ کو اتارنا (تزکیہ)
- ☆ یہ تاثیر صلوٰۃ الجمعہ میں بھی بدرجۂ اتم موجود
- ☆ صلوٰۃ الجمعہ کے دو خطبے انواع واقسام کے مواعظ، تقویٰ وپرہیز گاری کی نصیحتیں اور تذکیر کا سامان لیئے ہوئے
- ☆ اجتماعی، معاشرتی اور سیاسی لحاظ سے ایک عظیم ہفتہ وار کانفرنس

یوم الجمعہ کی حکمت

☆ ہفتہ وار اجتماع کی اہمیت امتِ مسلمہ کے لیئے

- امتِ مسلمہ ایک نظریاتی گروہ — جسکے سامنے ایک عظیم مشن
- فرائضِ رسالت کی ذمہ داری اس امت کے کاندھوں پر
- انقلابِ نبویؐ کی تکمیل عالمی سطح پر - اس امت کا مشن
- اس انقلابی جماعت کا لٹریچر - قرآن حکیم
- اس جماعت کی فکر کو تازہ کرنے اور ان کے نقطۂ نظر کو صحیح اور سالم رکھنے کے لیئے اس ابدی لٹریچر کی مسلسل تعلیم کا نظام

خطبۂ جمعہ کی صورت میں

خطبۂ جمعہ

☆ نماز جمعہ میں خطبۂ جمعہ کو خاص فضیلت حاصل ہے

☆ یہ خطبۂ جمعہ ہے جو نماز جمعہ کو فضیلت عطا کرتا ہے

☆ اسکے متعلق احکامات (اوامر ونواہی) دیگر نمازوں اور عبادات سے بھی کہیں بڑھ کر ہیں

☆ ایسا کیوں ہے ؟ اس عمل کی کسی حکمت کے سبب !

☆ وہ حکمت اس سورۃ کے عمود سے جڑی ہوئی

☆ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقے کے اوپر مسلمانوں کا تربیتی اجتماع منعقد ہو تو تمام حالات اس کے مقاصد کو حاصل کرنے کے لیئے سازگار ہوں

خطبۂ جمعہ

- ☆ اللہ تعالیٰ کی حمد و تسبیح
- ☆ نبی اکرم ﷺ پر درود و سلام
- ☆ عوام الناس کو خوفِ خدا اور تقویٰ کی وصیت
- ☆ قران حکیم کے ذریعے سے تذکیر و نصیحت

- ▫ ان مسائل کا تذکرہ جو مسلمانوں کے دین و دنیا سے مربوط ہوں
- ▫ مسلمانوں کے اجتماعی، سیاسی، اقتصادی اور دینی مسائل۔ ترجیحاً
- ▫ دشمن کی سازشوں، اسلامی معاشرے کی حفاظت، اسلامی شعور کو اجاگر کرنے والے معاملات۔ عامۃ المسلمین کے لیئے دعائیں

خطبۂ جمعہ

☆ خطبے کے اس تذکیری اور تربیتی عمل میں حصہ لینا - **لازمی**

☆ جمعہ چھوڑ دینے والوں کے بارے میں وعیدیں- اسی بناپر

☆ مَنْ تَرَكَ ثَلَاثَ جُمَعٍ تَهَاوُنًا بِهَا طَبَعَ اللهُ عَلَى قَلْبِهِ ابوداؤد، نسائی، ترمذی

☆ اس عمل میں حصہ لینے کی کیفیت - اقوال نبیؐ کی روشنی میں

- خطبہ سننے کے لیئے لوگ پورے اہتمام سے نہا دھو کر آئیں
- چاک وچوبند، صاف ستھرے کپڑوں کے ساتھ، معطر، قبل از وقت
- خطبے کو توجہ اور خاموشی سے سنا جائے
- إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ فَقَدْ لَغَوْتَ وَمَنْ مَسَّ الْحَصَى فَقَدْ لَغَا

یوم الجمعہ کی حکمت

☆ اسلام میں 3 اجتماعات کی اہمیت

1. روزانہ کے اجتماعات - باجماعت نمازسے
2. ہفتہ وار اجتماعات - جمعے کی نمازسے
3. سالانہ اجتماع - حج کا اجتماع

☆ ان میں صلوٰۃ الجمعہ کے اجتماع کی بہت اہمیت وافادیت

- کہ اس میں خطبہ ایک اہم ملّی، سیاسی اجتماعی، معاشرتی یا اقتصادی موضوع پر
- افراد (امت) کی تعلیم وتربیت کا ایک اہم ذریعہ

اس سورۃ کی آیت 2 میں نبی اکرم ﷺ کے عملِ تربیت و تزکیہ کو اجتماعِ جمعہ کے ذریعے دوام بخشا گیا ہے

یوم الجمعہ کے اجتماع کی برکات و فوائد

- ☆ لوگوں کو تقوی اور تعلق باللہ کی نصیحت و تذکیر
- ☆ لوگوں کو اسلام کے اصول و مبادی اور ان کو اہم اجتماعی و سیاسی حالات و واقعات سے باخبر کرنا اور انکی رہنمائی کرنا
- ☆ مسلمانوں کی صفوں میں مطلوبہ ہم آہنگی اور نظم و ضبط پیدا کرنا
- ☆ مسلمانوں میں دینی روح اور جذبۂ علم و عمل کی تجدید کرنا
- ☆ عام مشکلات و مسائل کے لیئے باہمی تعاون حاصل کرنا
- ☆ فکری وحدت پیدا کرنے کے لیئے عظیم بابرکت اجتماع

کیا یوم الجمعہ کے اجتماع کی برکات و

فوائد سے ہم کسی درجے میں

مستفید ہو رہے ہیں ؟

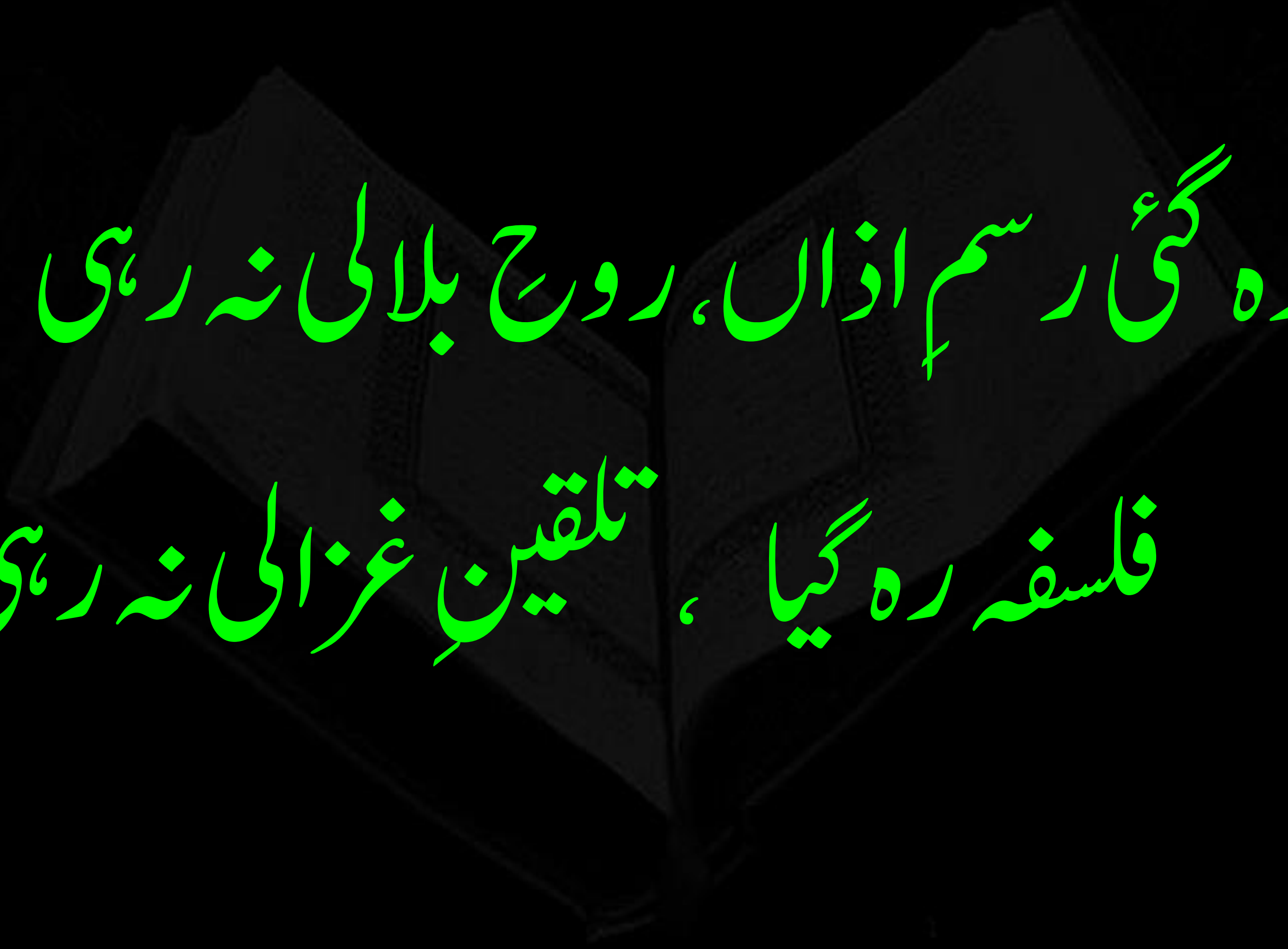
رہ گئی رسمِ اذاں، روحِ بلالی نہ رہی
فلسفہ رہ گیا، تلقینِ غزالی نہ رہی

رہ گئی رسمِ اذاں، روحِ بلالی نہ رہی

- ☆ اعمال کی محض شکلیں اور صورتیں باقی رہ گئی ہیں
- ☆ روح غائب ہو گئی ہے
- ☆ کوئی عمل کس لیئے تھا ؟
- ☆ اسکا مقصد کیا تھا ؟

یہ پیشِ نظر نہیں رہا

↓

اس نے ہماری اکثر عبادات کو محض ایک رسم (Ritual) بنا کے رکھ دیا ہے